جاندار کی تصویر کو فریم کروا کر الماری میں رکھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی انسان کی چہرے والی تصویر فریم میں لگا کر کسی ایسی الماری میں سجائیں، جو آگے سے شیشے سے بند ہو، لیکن اس کے درمیان سے تصویر نظر آرہی ہو، تو کیا یوں گھر میں تصویر رکھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فریم میں لگا کر شیشے والی الماری میں تصویر سجانا، ناجائز وگناہ ہے، بشرطیکہ اس کا چہرہ دور سے دیکھنے میں واضح ہو کہ ایسی تصویر سجانے میں اس کی تعظیم ہے، جو کہ ناجائز وحرام ہے اور یاد رہے کہ بلا اجازت شرعی تصویر بنانا اور بنوانا بھی ناجائز وحرام ہے۔

السنن الکبری للبیہقی میں ہے

"عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: الصورة الرأس فإذا قطع الرأس فليس بصورة"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: تصویر، چہرہ کا نام ہے، جب چہرہ کاٹ دیا جائے تو تصویر نہیں رہتی۔ (السنن الکبری للبیہقی، رقم الحدیث 14580، ج 7، ص 441، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے

"ولا يجوز ان يعلق في موضع شيئا فيه صورة ذات روح"

ترجمہ: کسی بھی جگہ ایسی چیز لٹکانا، جائز نہیں ہے، جس میں کسی جاندار کی تصویر ہو۔ (فتاوی ہندیہ، ج 5، ص 359، دار الفکر، بیروت)

ہدایہ میں ہے

"لو كانت الصورة صغيرة بحيث لا تبدو للناظر لا تكره لان الصغار جدا لا تعبد"

ترجمہ: اگر تصویر اتنی چھوٹی ہو کہ دیکھنے والے کے لیے واضح نہ ہو تو مکروہ نہیں اس لئے کہ اتنی چھوٹی تصویروں کی پوجا نہیں کی جاتی۔

اس کے تحت فتح القدیر میں ہے

"(قوله بحيث لا تبدو للناظر) أي على بعد ما۔۔۔ فليس لها حكم الوثن فلا يكره في البيت"

ترجمہ: یعنی کچھ دور سے دیکھنے میں دیکھنے والے کے لیے واضح نہ ہو، تو ایسی تصویر بت کے حکم میں نہیں لہذا گھر میں اس کا رکھنا مکروہ نہیں ہوگا۔ (فتح القدیر، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، ج 01، ص 428، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "یہاں صرف اس قدر درکار ہے کہ تصویر کسی صورت حیوانیہ کے لئے مرأۃ ملاحظہ ہو اور اس کا مدار صرف چہرہ پر ہے تو قطعاً یہ سب تصویریں معنی بت میں ہیں اور ان کا مکان میں باعزاز رکھنا، نصب کرنا، چوکھٹوں میں رکھ کر دیوار پر لگانا یا پردے یا دیوار یا کسی اونچی رہنے والی شے پر اس کا منقوش کرنا اگرچہ نیم قد یا صرف چہرہ ہو یا دیوار گیروں پر انسان یا حیوان کے چہرے لگانا یا پانی کے نل کے منہ یا لاٹھی کی بالائی شام پر کسی حیوان کا چہرہ بنوانا یا ایسی کسی بنی ہوئی چیز کو رکھنا استعمال کرنا سب ناجائز و حرام و مانع دخول ملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام۔۔۔ اتنی چھوٹی تصویر کہ نظر میں متمیز نہ ہو مرأۃ ملاحظہ نہیں کہ آپ ہی زیر ملاحظہ نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص638، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید فتاویٰ رضویہ میں ہے "حضور سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا ہے اور اس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں اور ان کے دور کرنے، مٹانے کا حکم دیا۔ احادیث اس بارے میں حدِ تواتر پر ہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد21، صفحہ426، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوشاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4490

تاریخ اجراء: 06جمادی الثانی1447ھ/28نومبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net